Photo: Unsplash/ Shan A. Rajpoot 2020

پاکستان

کنٹری فیکٹ شیٹ 2024

RETURN

IOM UN MIGRATION

Funded by: Federal Office for Migration and Refugees

پبلشر

انٹرنیشنل آرگنائیزیشن فار مائیگریشن (IOM) جرمنی

Charlottenstraße 68

10117 Berlin

Germany

T. +49 911 43 000 F. +49 911 43 00 260

iom-germany@iom.int https://germany.iom.int/

یہ پراجیکٹ جرمن فیڈرل آفس فار مائیگریشن اینڈ ریفیوجیز کی مالی معاونت کے ساتھ چلایا جا رہا ہے۔ (BAMF).

اس کنٹری فیکٹ شیٹ میں فراہم کی گئی معلومات انتہائی احتیاط اور دیانتداری کے ساتھ تحقیق شدہ ہیں۔ تاہم، اگر پھر بھی کوئی کمی یا غلطی رہ گئی ہے تو اس کی ذمہ داری IOM Germany پر عائد نہیں ہوتی۔ مزید برآں، اس کنٹری فیکٹ شیٹ میں فراہم کی گئی معلومات سے جو نتائج اخذ کئے جائیں یا انکی بنیاد پر جو فیصلے کئے جائیں، IOM Germany ان کے لئے جوابدہ نہیں ہے۔

رضاکارانہ واپسی اور آبادکاری کے بارے میں مزید معلومات کے لئے معلوماتی پورٹل www.ReturningfromGermany.de وزٹ کیجئے یا اپنے مقامی return and reintegration دفتر سے رابطہ کیجئے۔

IOM دسمبر 2024 کی معلومات، ملک کی بدلتی ہوئی صورتحال کی بناء پر پرانی ہوسکتی ہیں۔

فہرست مضامین

1- فراہمی ٔصحت

2- لیبر مارکیٹ (مزدور منڈی)

3- ہاؤسنگ

4- سماجی بہبود

5- تعلیم

6- اطفال (بچے)

7- رابطے

8- ایک نظر میں

9- ورچوئیل کاؤنسلنگ (مشاورت)

فراہمیٔ صحت کے بارے میں عمومی معلومات

پاکستان ان ترقی پزیر ممالک میں سے ہے جہاں میڈیکل انشورنس کا کوئی سرکاری نظام نہ تو کلی اور نہ جزوی طور پر موجود ہے۔ البتہ متعدد نجی کمپنیاں ہیلتھ انشورنس کی سہولت فراہم کرتی ہیں۔ ان کے انشورنس پلان ہسپتال میں داخلے کے علاوہ آؤٹ ڈور کوریج بھی مہیا کرتے ہیں جس میں ڈاکٹر / سرجن کی فیس، دوائیں، تشخیصی ٹیسٹ، کمرے کے چارجز، میٹرنٹی، معائینہ فیس اور طبی نگہداشت سے متعلق دیگر اخراجات شامل ہیں۔ ہیلتھ انشورنس پلان کی قیمت اس کی نوعیت کے مطابق ہوتی ہے۔ کلائینٹ کی مخصوص طبی ضروریات کے مطابق خصوصی پلان بھی ترتیب دیے جاتے ہیں جن میں تبدیلی کی گنجائش ہوتی ہے۔

ذیل میں چند نمایاں انشورنس کمپنیوں کے نام ہیں جو ہیلتھ انشورنس کی وسیع رینج فراہم کرتی ہیں۔

- جوبلی لائیف انشورنس
- SPI ہیلتھ انشورنس
- UIC دی یونیورسل انشورنس کمپنی
- TPL انشورنس۔ صحت سہولت کارڈ
- IGI ہیلتھ انشورنس

پاکستان میں طبی سہولیات اور ڈاکٹروں کی دستیابی:

پاکستان کا فراہمیٔ صحت کا نظام سرکاری اور نجی شعبوں پر مشتمل ہے۔ مرکزی اور صوبائی گورنمنٹ اپنا اپنا سرکاری نظام چلاتی ہیں جو ایک مقابلے کے کہیں باقاعدہ اور کہیں غیر رسمی نجی شعبے کے متوازی کام کرتا ہے۔ صحت کا نجی شعبہ ۷۰ فیصد آبادی کو سہولیات فراہم کرتا ہے جبکہ باقی ۳۰ فیصد لوگ سرکاری شعبے سے مستفید ہوتے ہیں۔ پاکستان کی حکومت نے غربت کی سطح سے نیچے زندگی گزارنے والے لوگوں کے لئے صحت سہولت پروگرام متعارف کروایا ہے۔ یہ علاج کے لئے داخلے کی ایک مفت سہولت ہے۔ فی الوقت چاروں صوبوں اور فیڈرلی ایڈمنسٹرڈ علاقے میں رہنے والا ایسا ہر شخص جس کی آمدن ۲ ڈالر فی دن سے کم ہو، اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ شہری علاقوں میں ہسپتالوں، کلینکس اور دیگر طبی مراکز تک رسائی کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ تاہم فراہمیٔ صحت کی سرکاری سہولیات کا عمومی معیار کچھ ایسا مثالی نہیں ہے۔ دیہی علاقوں میں لوگ ہسپتالوں اور بنیادی مراکزِ صحت سے کافی فاصلے پر رہتے ہیں۔ لہذہ طبی سہولیات تک رسائی بذاتِ خود ایک دشواری ہے۔

طبی مراکز میں داخلہ:

ابتدائی طور پر، مریضوں کو ایمرجنسیز، عمومی میڈیکل چیک اپ، سرجری اور دیگر ہر طرح کی بنیادی، سیکنڈری یا ٹرشری طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے سرکاری ہسپتالوں یا دیگر مراکز کی جانب ریفر کیا جاتا ہے۔ تاہم، مریض اگر چاہے تو خود ادائیگی کر کے پرائیویٹ طبی سہولت سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

دواؤں کی دستیابی اور قیمتیں:

- سرکاری ہسپتالوں میں ایمرجنسی اور او پی ڈی یا ان ڈور کی سہولیات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ لیکن اگر پرائیویٹ شعبے میں علاج ہو تو مریض کو اخراجات ادا کرنا پڑتے ہیں۔
- سرکاری مراکز میں ویکسی نیشن مفت فراہم کی جاتی ہے۔
- دوائیں صرف سرکاری ہسپتالوں میں مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ پرائیویٹ فارمیسیز اور میڈیکل سٹورز سے ڈاکٹر کے نسخے کے مطابق تجویز کردہ دوائیں، اور دیگر اوور دی کاؤنٹر ادویات خریدی جاسکتی ہیں۔
- دواؤں کی قیمتیں، دوا کی نوعیت اور دواساز ادارے کے برانڈ کے مطابق کم یا زیادہ ہوسکتی ہیں۔

واپس آنے والوں کے لئے رسائی:

اہلیت اور مطلوبہ کوائف: واپس آنے والے اور ان کے خاندان سرکاری اور نجی دونوں طرح کی طبی سہولیات کے مراکز تک رسائی کے اہل ہیں۔ افراد / خاندان اپنی ضروریات کے مطابق پرائیویٹ ہیلتھ انشورنس بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

رجسٹریشن کا طریقہ ٔکار: سرکاری اور پرائیویٹ صحت کی فراہمی کے مراکز تک رسائی کے لئے رجسٹریشن کے کسی خاص طریقہ ٔکار کی ضرورت نہیں ہوتی۔ واپس آنے والے بنیادی، سیکنڈری یا ٹرشری علاج کے لئے کسی بھی سرکاری / نجی ہسپتال، دیہی مرکزِ صحت، بنیادی مرکزِ صحت، ڈسپنسری، پرائیویٹ ڈاکٹر کے کلینک یا لیبارٹری میں براہِ راست جا سکتے ہیں۔

ہیلتھ انشورنس کے لئے تفصیلی معلومات اور حوالہ جات، قابلِ اعتبار انشورنس مہیا کرنے والے اداروں کی ویب سائیٹس، ٹال فری فون نمبر یا ان کے دفاتر سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

مطلوبہ کاغذات: فراہمیٔ صحت کی سہولت حاصل کرنے کے لئے کسی طرح کے کاغذات کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ البتہ ہیلتھ انشورنس کی رجسٹریشن کے لئے حالیہ میڈیکل ریکارڈ، لیب رپورٹ، حکومت کی جانب سے جاری شدہ شناخت، اور دیگر متعلقہ کاغذات کی ضرورت ہوتی ہے۔

لیبر مارکیٹ سے متعلق عمومی معلومات

۲۳۱ ملین کی ایک بہت بڑی آبادی کے باعث، پاکستان دنیا کی سب سے بڑی لیبر اور ہیومن ریسورس منڈیوں میں سے ایک ہے۔ باقاعدہ تسلیم شدہ ذرائع (ورلڈ بنک کے مطابق) سے اخذ کی گئی معلومات بتاتی ہیں کہ ۲۰۲۱ میں پاکستان کی مجموعی لیبر فورس ۸۷ فیصد رپورٹ کی گئی تھی۔ مردوں کا، روزگار سے آبادی کا تناسب، عورتوں کے مقابلے میں تین سے چار گنا زیادہ ہے۔ یہ صنفی مساوات سے مطابقت نہیں رکھتا لیکن یہ فرق آہستہ آہستہ کم ہو رہا ہے۔ مجموعی روزگار میں انڈسٹری کے حصے کا رجحان (۲۴ فیصد) بڑھ رہا ہے۔ اس کے مقابلے میں زراعت کا رجحان (۳۷ فیصد) کم ہو رہا ہے۔ خدمات فراہم کرنے والے لوگوں کا تناسب ۳۹ فیصد ہے۔ بے روزگاری کی شرح ٦ فیصد ہے۔ تنخواہوں کی اوسط ۳۰ سے ۴۰ ہزار کی رینج میں ہے۔ سرکاری ملازمین کی تنخواہ ۳۵ ہزار سے شروع ہوتی ہے (کم سے کم اوسط)۔ ہاؤسنگ، ٹرانسپورٹ اور دیگر مراعات اس اوسط ماہانہ تنخواہ میں شامل ہیں۔ مختلف ملازمتوں اور کیریئرز کے مطابق تنخواہوں میں مزدوروں میں ۱۵ سال سے لے کر زیادہ عمر تک کے لوگ شامل ہیں جو مخصوص اوقات میں مصنوعات کی تیاری کے لئے جسمانی مشقت اور خدمات فراہم کرتے ہیں۔ اس میں وہ تمام لوگ شامل ہیں جو فی الوقت برسرِ روزگار ہیں اور وہ جو ابھی بے روزگار ہیں لیکن کام ڈھونڈ رہے ہیں اور وہ بھی جو پہلی بار کسی کام کی تلاش میں ہیں۔

روزگار کا حصول

آج کی دشوار اقتصادی صورتحال میں روزگار کا حصول ایک مشکل کام ہے۔ پاکستان میں روزگار کے متلاشی، مناسب کام کی تلاش میں کئی طرح کے طریقے اپناتے ہیں، مثلاً اخبار میں اشتہار، ایک دوسرے سے کہنا، ذاتی حوالے، اور نوکری کے آن لائین پورٹلز کا استعمال (سرکاری اور نجی شعبے) روزگار ڈھونڈنے والوں کے لئے آن لائین ذرائع مندرجہ ذیل ہیں:

۔کیریئرز پاکستان (سرکاری):
https://careerspakistan.com/all-jobs-in-pakistan/public-sector-organization -jobsgovt-jobs-june-2020/

۔سمیڈا SMEDA : سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائیز ڈیولپمنٹ اتھارٹی (سرکاری):
https://smeda.org/

۔جاب پلیسمنٹ سنٹرز (سرکاری) http://jobplacement.gov.pk/:

۔روزی ROZEE (پرائیویٹ) http://www.rozee. pk/:

۔برائیٹ سپائیر BrightSpyre (پرائیویٹ) brightspyre.com/:

۔بے روزگار (پرائیویٹ) http://www.bayrozgar.com/:

۔مستقبل (پرائیویٹ) https://www.mustakbil.com/:

۔لنکڈان: LinkedIn: (پرائیویٹ) pk.linkedln.com:

سہولت برائے روزگار

سرکاری محکمے طلباء/نوجوانوں اور روزگار کے متلاشیوں کے لئے وقتاً فوقتاً مختلف منصوبوں کی منظوری دیتے رہتے ہیں۔ انٹرپرینیور شپ سکیمیں، چھوٹے کاروبار کے لئے آسان قرضے (وزیرِاعظم کی جانب سے نوجوانوں کو کاروباری قرضے)، گریجوئیٹ اور پوسٹ گریجوئیٹ طلباء کے لئے وظائف/ہنر سکھلانے کی سکیمیں، اور ایسے افراد کے لئے، جو اپنا کاروبار شروع کرنا چاہیں، قرضے دستیاب ہیں۔ اعلیٰ تعلیم، اضافی تربیت اور پیشہ ورانہ تربیت کے مواقع بھی موجود ہیں۔ گورنمنٹ آف پاکستان کی پیش رفت کی مثالیں ہیں: نیشنل ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن کمیشن (مرکزی)(NAVTC) اور ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (صوبائی)(TEVTA)

مزید تعلیم اور تربیت

تعلیم اور ہنرمندی کی تربیت کے مزید مواقع دستیاب ہیں حکومت پاکستان کے شروع کردہ نیشنل کمیشن برائے ووکیشنل اور تکنیکی تعلیم اور صوبائی اتھارٹی برائے تکنیکی تعلیم (ہنرمندی کی تعلیم) اور ووکیشنل ترتیب

3 ہاؤسنگ:

Photo: Unsplash/ Ahmed Yanaal 2019

پاکستان میں سماجی بہبود کا نظام

پاکستان میں سماجی بہبود کا نظام کم مایہ لوگوں (غیر مراعات یافتہ طبقے) کی ضروریات پوری کرنے کے لئے ناکافی ہے۔ ریاست سماجی تحفظ کی سکیمز، نقد وصولی کی سکیمز، زکوات فنڈز اور پینشن / معذوری فنڈ زمہیا کرتی ہے لیکن یہ کافی نہیں ہیں۔ سماجی سہارے، بچوں کی سپورٹ اور بے روزگاری الاؤنس وغیرہ اس طرح تشکیل نہیں دئے گئے ہیں کہ ہر اہل فرد یا خاندان ان سے فائدہ اٹھا سکے۔ تاہم، متعدد ادارے جن یں زیادہ تر خیراتی ہیں اور کچھ سرکاری ہیں، غرباء اور مستحقین کی مدد کے لئے بہت فعال ہیں۔

بیت المال سماجی بہبود کا ایک سرکاری کا ادارہ ہے جو بہت سے منصوبوں پر کام کر رہا ہے جیسے کہ دارالاحساس (یتیم خانے)، انفرادی معاشی مدد، ووکیشنل سکول، بچوں کے لئے سپورٹ پروگرام، خواتین کو بااختیار بنانے کے مراکز، پاکستان تھیلیسیمیا سنٹر، اور سماجی بہبود کی دیگر پیش رفت۔ بڑی بیماریوں یا معذوری میں مبتلا افراد، بیوائیں اور انکے زیر کفالت بچے، یتیم، تسلسل کے ساتھ اچھا تعلیمی ریکارڈ رکھنے والے غریب طلباء، مستحق افراد اور کم آمدن والے خاندان ان خدمات اور سہولیات سے فائدہ اٹھانے کے اہل ہیں۔

ایدھی فاؤنڈیشن پاکستان بھر میں کام کرنے والی ایک نان پرافٹ اور دنیا کی سب سے بڑی سماجی بہبود کی تنظیموں میں سے ہے جو رنگ، نسل اور مذہب کے امتیاز کے بغیر کام کرتی ہے۔ یہ فاؤنڈیشن 1951 میں عبدالستار ایدھی نے قائم کی تھی۔ جو بنیادی خدمات یہ فاؤنڈیشن فراہم کرتی ہے ان میں شامل ہیں: ایمبولینس سروس، ہسپتال، جنازے اور کفن دفن کے انتظامات، بچوں کے لئے خدمات، ایدھی ہوم اور یتیم خانے، تعلیمی خدمات، خدمات برائے لاپتہ افراد، شادی کی سروسز، مفت دستر خوان (لنگر)، پناہ گزینوں کے لئے خدمات اور ہیلپ لائین۔

دی سٹیزنز فاؤنڈیشن (TCF) ایک پیشہ ور افراد کے زیر انتظام چلنے والا نان پرافٹ ادارہ ہے جو ۱۹۹۵ میں پاکستانیوں کے ایک ایسے گروپ نے بنایا تھا جو تعلیم کے ذریعے ایک مثبت سماجی تبدیلی لانا چاہتے تھے۔ ۲۵ برس بعد، (TCF) آج تعلیم کے شعبے میں غیر مراعات یافتہ لوگوں کے لئے کام کرنے والی نمایاں تنظیموں میں سے ایک ہے۔ دی سیٹیزنز فاؤنڈیشن ملک بھر میں ۱۶۲۵ سکولوں کا نیٹ ورک چلا رہی ہے۔ ان کا نعرہ ہے: ''تعلیم کے ذریعے خوابوں کو ممکن بنانا''۔ (TCF) کے تمام سکول اپنی کمیونٹی میں مثالی ہیں۔ ہر سکول کی عمارت میں ہوادار کلاس روم، کھیل کے میدان، کمپیوٹر اور سائینس لیب فراہم کی گئی ہیں تاکہ بچوں کو سیکھنے کے لئے ایک ترغیب دینے والا ماحول ملے۔ اس کے علاوہ، (TCF) نے تعلیم بالغان، عورتوں کو بااختیار بنانے اور سماجی ترقی کے دیگر نئے (اختراعی) منصوبے بھی ترتیب دئے ہیں جیسے کہ ووکیشنل ٹریننگ برائے معاشی خود انحصاری، آگہی، اور (TCF) کا تعلیم بالغان کا پروگرام۔

آغا خان کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے۔ آغا خان فاؤنڈیشن ایک ایسی این جی او ہے جس نے دنیا بھر میں ترقیاتی دشواریوں کے حل کے لئے اختراعی، اور کمیونٹی کے ذریعے چلنے والے منصوبے روبہ عمل کئے ہیں۔ اپنے ساتھی اداروں (AKDN) ایجنسیز کے ہمراہ آغا خان فاؤنڈیشن (AKF) ۴۵ سال سے زائد عرصے سے گاؤں میں بسنے والوں کی زندگی بہتر بنانے کے لئے کام کر رہی ہے اور نسل، مذہب، طبقے اور صنف کے کسی امتیاز سے بالاتر ہو کر کمزور اور لاچار لوگوں تک اپنی خدمات پہنچا رہی ہے۔

الخدمت فاؤنڈیشن لاہور میں قائم ایک نان پرافٹ خیراتی ادارہ ہے۔ یہ پاکستان بھر میں انسانی بہبود کے لئے ایک وسیع حیطۂ عمل میں خدمات سرانجام دے رہی ہے۔ الخدمت فاؤنڈیشن سکول اور یتیم خانے چلاتی ہے، صاف پانی کے منصوبے عمل میں لاتی ہے، ایمبولینس سروس مہیا کرتی ہے، سکول ویلفیئر میڈیکل کیمپس کا انتظام کرتی ہے، ایسے قیدیوں کے لئے خدمات پیش کرتی ہے جو بے گناہ قید ہوں، اور مستحقین کے لئے اشیائے ضرورت کا بندوبست کرتی ہے۔

4 سماجی بہبود

شوکت خانم کینسر ہسپتال پاکستان کے عظیم ترین خیراتی ہسپتالوں میں سے ایک ہے۔ شوکت خانم کینسر ہسپتال لاہور اور پشاور میں کامیابی کے ساتھ چل رہے ہیں اور کئی طرح کے سرطان کی تشخیص اور علاج کے لئے جدید ترین ٹیکنالوجی اور آلات کا استعمال کر رہے ہیں۔

بالی میموریل ٹرسٹ، ایک عوامی خیراتی ادارہ، غیر مراعات یافتہ طبقے کی مدد کے لئے کئی مختلف طریقوں سے کام کرتا ہے۔ فی الوقت یہ ٹرسٹ ایک بالی میموریل ہیلپ لائین، یتیم خانہ، بالی گرلز شیلٹر (لڑکیوں کے لئے پناہ گاہ)، بالی اولڈ ہوم (عمر رسیدہ لوگوں کے لئے گھر)، بالی خواتین کے لئے کرائیسز مرکز، بالی میموریل صحت مرکز اور سکول، اور امداد اور بحالی کے مراکز چلا رہا ہے۔

شفاف ہاتھ (ٹرانسپیرنٹ ہینڈز) پاکستان میں صحت کے شعبے میں کام کرنے والا ٹیکنالوجیکل پلیٹ فارم ہے۔ یہ پاکستان کے غیر مراعات یافتہ لوگوں کے لئے مفت طبی سہولیات کی ایک مکمل رینج پیش کرتا ہے جس میں شامل ہیں: میڈیکل اور سرجیکل معالجہ، میڈیکل کیمپ، اور ٹیلی۔ ہیلتھ سہولت۔

چھیپا ویلفیئر ایسوسی ایشن خاص طور پہ کراچی اور اس کے ارد گرد کے علاقوں میں کام کرنے والی ایک بہت موثر خیراتی تنظیم ہے۔ یہ ۲۴ گھنٹے کی ایمبولینس سروس اور نادار افراد کے لئے مفت یا کم قیمت کھانے کی سہولت فراہم کرتی ہے۔ چھیپا ویلفیئر ایک خالص نان پرافٹ این جی او ہے جو انسانیت کی خدمت کے لئے کام کرتی ہے۔

پاکستان سویٹ ہوم ایک نان پرافٹ، بہبود کا ادارہ ہے جو ایسے غریب اور بے سہارا بچوں کی معاونت کے لئے کام کرتا ہے جو بالخصوص دہشت گردی کے واقعات یا قدرتی آفات کے نتیجے میں اپنے والدین کو کھو چکے ہوں۔

کشف فاؤنڈیشن خواتین کے معاشی اختیار کو مظبوط بنانے اور انکی انٹر پرینور شپ کی مہارتیں بڑھانے کے لئے کام کرتی ہے تاکہ معاشرے میں انکے کردار کو بہتر بنایا جا سکے۔ اس کا بنیادی فوکس خواتین کی معاشی خود انحصاری اور خود مختاری ہے۔ یہ چھوٹے کاروبار کے لئے مائیکرو فنانسنگ، اقتصادی مینجمنٹ کی مہارتوں کی تعلیم، قابلیتوں کو بڑھانے کے لئے تربیتی کورس، اور مائیکرو انشورنس کی خدمات فراہم کرتی ہے۔

پینشن کا نظام

صرف مرکزی اور صوبائی حکومتوں کے ریٹائرڈ ملازمین، آزاد جموں وکشمیر کے سرکاری ملازمین، پاک فوج، نیم سرکاری / خود مختار اداروں کے ملازمین پینشن پانے کے اہل ہیں۔ چونکہ سرکاری شعبوں کے زیادہ تر ریٹائر ہونے والے ملازمین پینشن پانے کے اہل ہوتے ہیں، لہذٰہ معمر آبادی کا ایک مختصر حصہ ہی سماجی سکیموں اور ریٹائرمنٹ ویلفیئر سسٹم سے مستفید ہو پاتا ہے۔ نتیجتاً غیر رسمی شعبے میں کام کرنے والے عمر رسیدہ افراد زیادہ تر ان سوشل سیکیوریٹی کی سکیموں سے بے بہرہ رہتے ہیں۔ پینشن کا نظام ایسے افراد کو جنکی انشورنس ہو چکی ہو، یا ان کے لواحقین کو ذیل میں بیان کئے گئے چار فوائد فراہم کرتا ہے:

- عمر رسیدہ افراد کی (یا گھٹائی ہوئی) پینشن
- بچ جانے والوں کی پینشن
- معذوری کی پینشن
- عمر رسیدہ افراد کے لئے عطیات (اگر ایک ملازم پینشن کا اہل نہیں ہے)

واپس آنے / جانے والوں کے لئے رسائی

اہلیت اور مطلوبہ کوائف

روزگار کے صرف باقاعدہ (فارمل) شعبے یعنی سرکاری، نیم سرکاری اور خود مختار اداروں کے ملازمین ہی پنشن پانے کے اہل ہیں۔ نجی شعبے کے ملازمین اور عام طور پر عمر رسیدہ آبادی (اپنی ملازمت آپ کرنے والے اور موسمی روزگار والے لوگ) اکثر پینشن یا ریٹائرمنٹ کے بعد کی مراعات کے اہل نہیں ہوتے۔

کمزور طبقے

متعدد قومی اور بین الاقوامی این جی اوز، چند حکومتی محکموں کے ساتھ مل کر پاکستان بھر میں، اور خاص طور پر FATA،KP ، اور پنجاب اور سندھ کے دور دراز علاقوں میں رہنے والے کمزور طبقات کو سہارا اور معاونت فراہم کرنے کے لئے کام کر رہی ہیں۔ ان پروگراموں کے تحت، یہ ادارے کمزور افراد اور کمیونیٹیز کو غذا، پناہ، لباس اور زندگی کی دوسری بنیادی ضروریات مہیا کرتے ہیں۔

تعلیم کے بارے میں عمومی معلومات:

پاکستان میں تعلیم کا نظام مرکزی وزارتِ تعلیم اور صوبائی حکومتوں کے تحت ہے۔ مرکزی حکومت زیادہ تر نصاب کی تشکیل، منظوری اور تحقیق اور ڈیولپمنٹ کے لئے مالی معاونت فراہم کرنے کا کام کرتی ہے۔ کمیونیٹی عام طور پر لڑکے اور لڑکیوں کے لئے علیحدہ (غیر مخلوط) تعلیمی انتظام کو ترجیح دیتی ہے لیکن شہری علاقوں میں مخلوط تعلیمی ادارے بھی عام ہیں۔ شہری اور دیہی علاقوں میں

سرکاری اور نجی تعلیمی نظام ایکدوسرے کے متوازی چل رہے ہیں۔ ذیل میں عام طور پر پڑھائے جانے والے چند مضامین درج ہیں:

آرٹ (فنونِ لطیفہ)

کمپیوٹر سٹڈیز (ICT)

جنرل سائینس (فزکس، کیمسٹری، بیالوجی)

جدید زبان و ادب (اردو، انگلش)

ریاضی

مذہبی تعلیم (اسلامی تعلیمات)

سماجی تعلیم (شہریت، جیوگرافی، تاریخ، معاشرتی علوم، اقتصادیات)

زیادہ تر سکول ڈراما سٹڈیز، موسیقی اور فزیکل ایجوکیشن بھی فراہم کرتے ہیں لیکن اکثر ان مضامین کا امتحان نہیں لیا جاتا۔ لڑکیوں کو بعض اوقات ہوم اکنامکس بھی پڑھائی جاتی ہے جبکہ ایسٹرانومی، ماحولیاتی مینجمنٹ اور نفسیات سے متعلق مضامین زیادہ تر جنرل سائینس کی نصابی کتابوں میں شامل کئے جاتے ہیں۔ صوبائی اور علاقائی زبانیں جیسے کہ پنجابی، سندھی، پشتو اور بلوچی اپنے اپنے صوبوں میں پڑھائی جاسکتی ہیں، خاص طور پر ایسے سکولوں میں جہاں اسی زبان میں باقی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ کچھ ادارے غیر ملکی زبانیں بھی سکھاتے ہیں مثلاً جرمن، ترک، عربی، فارسی، فرانسیسی اور منڈارین وغیرہ۔ تعلیم و تدریس کی زبان کا انحصار خود ادارے کی نوعیت پر ہے یعنی کیا وہ انگلش میڈیم سکول ہے یا اردو میڈیم۔ پاکستان میں تعلیمی نظام عمومی طور پر پری سکول (۳ سے ۵ سال)، پرائیمری (۵ سے ۱۰ سال)، مڈل سکول (۱۰ سے ۱۳ سال)، ہائی سکول (۱۳ سے ۱۵ سال)، ہائیر سیکنڈری / کالج (۱۶ سے ۱۷ سال) اور ووکیشنل ٹریننگ، یونیورسٹی، اور پروفیشنل تعلیم میں تقسیم ہے۔

اخراجات، قرضے اور وظائف

ہائیر سیکنڈری/انٹرمیڈیٹ کی سطح تک سرکاری تعلیم مفت ہے۔ نجی سکولوں اور کالجوں میں ماہانہ فیس ۲۰۰۰ روپے سے لے کر ۳۵۰۰۰ روپے تک ہے۔ حکومتِ پاکستان نادار طلباء کو اہلیت کی بنیاد پر ہزار روپے ماہوار تک کا وظیفہ دیتی ہے۔ کچھ پرائیویٹ سکول بھی، اگر وہ پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ میں کام کر رہے ہوں تو، نادار طلباء کو ان کی اہلیت کی بنیاد پر مفت تعلیم اور نصابی کتب فراہم کرتے ہیں۔ ایسے پروگراموں کی مثالیں ہیں: پنجاب میں PEF (پنجاب ایجوکیشن فنڈ) اور سندھ میں SEF (سندھ ایجوکیشن فنڈ)۔ TEVTA اور NAVTEC جیسے حکومتی معاونت سے چلنے والے مختلف ادارے نوجوانوں اور بالغوں کو مفت ووکیشنل ٹریننگ فراہم کرتے ہیں۔
بعض بینک اور یونیورسٹیاں اعلی تعلیم کے لئے قرضے فراہم کرتی ہیں۔
رجسٹریشن کے لئے طلباء کو داخلے کے کوائف پورے کرنے پڑتے ہیں، اور بعض اوقات ضمانت بھی فراہم کرنی ہوتی ہے۔ نیشنل ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن کمشن (NAVTEC) :http://navttc.org/

ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ اتھاریٹی

(TEVTA):http:// www.tevta.gop.pk/

غیر ملکی ڈپلو ماز کی منظوری اور تصدیق

ہائیر ایجوکیشن کمشن اور وزارتِ خارجہ متعلقہ ڈگریوں اور ڈپلوماز کے لئے مساوی سرٹیفیکیٹ جاری کرتے ہیں۔ قیمت ۵۰۰۰ روپے فی سرٹیفیکیٹ ہے۔
HEC غیر ملکی ڈگری اور ڈپلوما کے لئے بھی مساوی سرٹیفیکیٹ فراہم کرتی ہے۔
HEC کی ویب سائیٹ پر اپلائے کریں، فیس جمع ادا کریں، اور مساوی سرٹیفیکیٹ یا تصدیق کے لئے اصلی کاغذات جمع کروائیں:
https://www.hec.gov.pk/english/Pages/home.aspx.

واپس آنے/جانے والوں کے لئے رسائی

رجسٹریشن کا طریقہءکار: واپس آنے/جانے والوں کو چاہئے کہ اپنے بچوں کے داخلے کے لئے اپنی پسند کے مقامی سرکاری یا پرائیویٹ سکول میں جائیں۔ بچوں کو باقاعدہ کلاسیں شروع کرنے سے پہلے سکول یونیفارم، کتابیں، سکول بیگ اور سٹیشنری کی ضرورت ہوگی۔ سرکاری سکول دسویں جماعت تک سب بچوں کو تمام نصابی کتابیں مہیا کرتے ہیں۔

مطلوبہ کاغذات: واپس آنے/جانے والوں کو سکول/ کالج/یونیورسٹیوں میں داخلے کے لئے درج ذیل کاغذات فراہم کرنا ہوتے ہیں:

پرائیمری، مڈل اور سیکنڈری سکول کے لئے پیدائش کا سرٹیفیکیٹ یا فارم ب،

مزید تعلیم کے لئے ہائیر سیکنڈری سرٹیفیکیٹ (بارہ جماعت تک کا)، سیکنڈری سکول سرٹیفیکیٹ (میٹرک)،

یونیورسٹی اور پروفیشنل تعلیم میں داخلے کے لئے سیکنڈری سکول سرٹیفیکیٹ، ہائیر سیکنڈری سرٹیفیکیٹ اور قومی شناختی کارڈ (CNIC) درکار ہوتے ہیں۔

بچوں اورنونہالان (ایک سال تک کے بچے) کی عمومی صورتحال

بچے پاکستان کی مجموعی آبادی کا ۴۵ فیصد سے زائد حصہ ہیں۔ دور دراز کے علاقوں اور کم سہولتوں والی آبادیوں میں صحت، تعلیم اور سہولیات کی عمومی صورتحال تسلی بخش نہیں ہے۔ تاہم، شہری آبادی میں معاملہ ایسا نہیں ہے۔ اگر چہ پاکستان کی مجموعی معاشی حالت ترقی پذیر ہے، لیکن ان لاکھوں لوگوں کی زندگی میں جو غربت سے لڑ رہے ہیں کوئی مثبت تبدیلی نہیں آسکی ہے۔ یہ صورتحال آ گہی کی کمی اور صنفی امتیاز پر مبنی اقدار کے باعث بدتر ہو جاتی ہے۔ صوبائی حکومتیں بچوں کے تحفظ کے لئے ایک سرکاری کیس مینجمنٹ اینڈ ریفرل سسٹم قائم کرنے پر کام کر رہی ہیں جو اگلے دو سالوں میں نافذ ہو جائیگا۔

بچوں کی بہبود اور ان کے حقوق پر کام کرنے والی غیر سرکاری تنظیمیں

چائیلڈ لیبر پر قومی پالیسی اور عملی منصوبہ سازی چائلڈ لیبر کی بدترین شکلوں کے فوری خاتمے کے لئے کام کرتی ہیں۔ کام کرنے والے / مزدور بچوں کی بحالی کے لئے پاکستان بیت المال سکول ۱۹۹۵ میں ملک بھر میں قائم کئے گئے تھے۔ ۵ سے ۱۴ سال تک کی عمر کے بچے مزدوری کے خطرناک ماحول سے آہستہ آہستہ دور لے جائے جاتے ہیں اور ان مراکز میں داخل کئے جاتے ہیں جہاں انہیں مفت تعلیم، لباس، جوتے، وظیفہ دیا جاتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ ان کے والدین کو ایک معقول الاؤنس بھی دیا جاتا ہے۔ فی الوقت ۱۵۹ مراکز (پنجاب میں ۷۳، سندھ میں ۳۷، خیبر پختونخواہ اور FATA میں ۲۴، بلوچستان میں ۱۴، ICT آزاد جموں وکشمیر اور شمالی علاقہ جات میں ۱۱) کام کر رہے ہیں۔ فی الحال ۱۷۸۷ اطلباء (لڑکے اور لڑکیاں علیحدہ علیحدہ) ان مراکز میں پرائیمری تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

روزن بنیادی طور پر بچوں اور نوجوانوں کی جذباتی صحت کے حوالے سے اور خصوصاً بچوں پر ہونے والی جنسی زیادتی Child Sexual Abuse (SCA) کے مسائل پر کام کرتا ہے۔

آنگن: یہ پروگرام کمیونیٹی گروپس اور سکولوں کے ساتھ اورینٹیشن (orientation) نشستوں اور سیمینارز کے ذریعے سے بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی، بچوں کے جسم کے تحفظ، بچوں کی جذباتی صحت اور لائف سکلز (زندگی بسر کرنے کے ہنر) سے متعلق آگاہی پیدا کرنے کے لئے کام کرتا ہے۔ کارروائیاں، سدِ باب (آ گہی پیدا کرنا، متحرک کرنا اور ہنر سکھلانا) اور تحفظ (قانون کا نفاذ، خدمات فراہم کرنا اور ترغیب دلانا) کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ترتیب دی جاتی ہیں۔ آنگن اس موضوع پر آ گہی کو فروغ دینے کے لئے عوامی تحریک (کیمپیئن) بھی چلاتا ہے۔

چائلڈ کیئر فاؤنڈیشن (CCF) اکتوبر ۱۹۹۶ میں قائم ہونے والی ایک نان پرافٹ این جی او ہے۔ اس تنظیم کا دائرہ کار یہ ہے کہ حکومتی اداروں، دیگر این جی اوز، تجارتی یونینز، اقوامِ متحدہ کے اداروں، عطیات دینے والی ایجنسیز، نجی شعبے کے اداروں، اور معاشرے کے ہم خیال اراکین کے اشتراک سے پاکستان میں چائلڈ لیبر کی تمام شکلوں کی روک تھام اور انسداد اور ایسے بچوں کی بحالی کے لئے جامع حکمتِ عملیاں بنائی جائیں۔ (CCF) نے انتہائی غیر مراعات یافتہ دیہی یا مزدور بچوں کی کمیونیٹیز میں غیر رسمی تعلیم اور سکولوں کا اجرا کیا ہے۔ یہاں سکولنگ / تعلیم مفت ہے اور اس کے لئے کسی بڑی عمارت یا رسمی تعلیم کی کوئی شرط نہیں ہوتی۔ غیر رسمی تعلیم اپنی نوعیت میں لچک اور گنجائش رکھتی ہے اور عملی ہوتی ہے تا کہ بچے اپنا کام اور تعلیم ساتھ ساتھ جاری رکھ سکیں۔ نان فارمل بیسک ایجوکیشن (NFBE) پروگرام کمیونیٹی میں قائم کئے جاتے ہیں، اور انکا مقصد بچوں کو انکی دہلیز پر تعلیم مہیا کرنا ہوتا ہے۔ غیر رسمی تعلیم کے علاوہ، (CCF) حالیہ طور پر باقاعدہ تعلیم کے ۲۱ پرائیمری / مڈل سکول چلا رہا ہے۔ مرکزی پنجاب کے پانچ ضلعوں (اٹک، ننکانہ صاحب، شیخوپورہ، فیصل آباد اور گجرانوالہ) میں، ہزاروں غیر مراعات یافتہ بچے اور ان کے بھائی بہن ان سکولوں سے معیاری تعلیم بالکل مفت میں حاصل کر رہے ہیں۔

سیودی چلڈرن کا ماننا ہے کہ ہر بچہ ایک اچھے مستقبل کا حق رکھتا ہے۔ تقریباً ایک سو سال پہلے اپنے قیام سے لے کر اب تک وہ ایک ارب سے زیادہ بچوں کی زندگیاں تبدیل کر چکے ہیں۔ بچوں کا تحفظ، بچوں کے حقوق کا انتظام، تعلیم اور بچوں کی نشوونما، غذائی تحفظ اور روزگار، صحت اور خوراک، انسانی ریسپانس، یہ سب انکے دائرہ عمل میں شامل ہیں۔

SPARC سوسائیٹی فار دی پروٹیکشن آف دی رائیٹس آف دی چائلڈ۔ انکا نصب العین ہے کہ تحقیق، آگہی بڑھانے، خدمات فراہم کرنے، اور انسانی اور اداراتی ترقی کے سہارے بین الاقوامی معیارات کو پیمانہ بنا کر ایڈووکیسی سیمینارز کے ذریعے بچوں کے حقوق کو فروغ دیا جائے، ان کو تحفظ فراہم کیا جائے اور بچوں کو با اختیار بنایا جائے۔ SPARC کے دفاتر راولپنڈی، ملتان، پشاور، کراچی اور حیدر آباد میں ہیں۔

SOS چلڈرن ولیجز ایک سماجی بہبود کی نجی تنظیم ہے، جو یتیم اور بے آسرا بچوں کے لئے گھر، پرورش کا انتظام اور محفوظ ماحول اور زندگی بنانے کا ایک منصفانہ موقع فراہم کرتی ہے۔ ایک نیا اور مستقل گھر۔ SOS کے دفاتر تمام صوبوں اور آزاد جموں وکشمیر کے ۱۷ بڑے شہروں میں قائم ہیں۔ تنظیم ایک باقاعدہ متعین پالیسی کے ذریعے سے والدین سے محروم بچوں اور سماجی طور سے بے سہارا بچوں کو داخلہ فراہم کرتی ہے۔ ان کی خدمات درج ذیل معاملات پر مرکوز ہیں: بچوں کے لئے گھر، ان بچوں کے لئے جو اپنے والدین کے ساتھ نہیں رہ سکتے، متبادل معیاری نگہداشت کی فراہمی، مظبوط تر خاندان: ایسے خاندانوں کی معاونت جو بحرانوں کا سامنا کر رہے ہوں یا مصائب میں گرفتار ہوں، اور اکھٹا رہنے میں ان کی مدد کرنا،

ایمرجنسیز: انسانی ایمرجنسیز کے دوران بچوں اور ان کے گھرانوں کو SOS مراکز میں تحفظ فراہم کرنا

ساحل ۱۹۹۶ سے بچوں کے تحفظ، خصوصاً بچوں پر جنسی تشدد کے خلاف ان کی حفاظت پر کام کر رہا ہے۔ یہ ادارہ صوبائی شہروں (دارالحکومتوں؟) میں زیادتی اور عدم توجہی کے شکار بچوں کے لئے معاونت کا ہاتھ بڑھاتا ہے۔ ہیڈ آفس اور ریجنل دفاتر کا عملہ، قومی، علاقائی اور مقامی اخبارات پر نظر رکھتا ہے تا کہ بچوں پر جنسی زیادتی، اغوا، اور کم عمری یا جبری شادیوں کے حوالے سے باخبر رہ سکے۔ اسلام آباد میں ہیڈ آفس کے ساتھ ساتھ، چاروں صوبوں میں ساحل کے صوبائی دفاتر (ایبٹ آباد۔ خیبر پختونخواہ، جعفر آباد۔ بلوچستان، لاہور۔ پنجاب، سکھر۔ سندھ) کام کر رہے ہیں۔
ساحل درج ذیل معاملات میں معاونت فراہم کرتا ہے:

بچوں کے تحفظ کی آگہی، مفت قانونی مدد
(جنسی زیادتی کے شکار بچوں اور عورتوں کو فراہم کی جاتی ہے۔)

کاؤنسلگ (مشاورت) کی خدمات، کمیونیٹی میں قائم بچوں کے تحفظ کے مراکز، دیہی قصبوں اور گاؤں میں قائم ساحل کے بچوں کے تحفظ کے نیٹ ورک معاونت کی خدمات کی خاطر مقامی انتظامیہ اور دیگر ہم مفاد اداروں کے ساتھ منسلک ہیں۔ ساحل نے کشیدگی (stress) مینجمنٹ کے لئے ایک آن لائین اپنی مدد آپ کا پروگرام اور کاؤنسلنگ کے لئے ایک براہِ راست ہیلپ لائین شروع کر رکھی ہے۔

کاؤنسلنگ کے لئے براہِ راست لائین کا نمبر ہے
:+92-51-2850574

واپس جانے/ آنے والوں کے لئے رسائی:

داخلے کے لئے شرائط: پیدائش کا سرٹیفیکیٹ یا تاریخ پیدائش کا کوئی ثبوت ایک انتہائی اہم دستاویز ہے۔ اگر ایک بچہ پاکستان سے باہر پیدا ہوتا ہے، تو اس کے والدین کے لئے ضروری ہدایت ہے کہ وہ پیچیدگیوں سے بچنے کے لئے اس کی پیدائش کا کوئی دستاویزی ثبوت لازمی ہمراہ لائیں۔ بچے کی صحت اور متعدی امراض سے حفاظت کے لئے ویکسنینیشن کا ریکارڈ رکھنا بھی بہت اہم ہے۔

واپسی اختیار کرنے والے اپنی سہولت کے مطابق مقامی سکولوں میں بچوں کو رجسٹر کرواسکتے ہیں۔ تاہم، مناسب یہ ہے کہ داخلے میں تاخیر سے بچا جائے۔ بچے کی پیدائش کا سرٹیفیکیٹ یا 'ب' فارم، بچے کو کسی بھی سرکاری یا پرائیویٹ سکول میں داخل کروانے کے لئے کافی ہے۔

7 Contacts

Pakistan Bait-Ul-Mal
Support programs for vulnerable
Head Office:
Street No: 7, Sector: H-8/4, Islamabad.
Toll-free No: 0800-66666
Tel: 051-9101138

Edhi Foundation
Welfare organization
Sarafa Bazar, Boulton Market, Mithadar, Karachi. 0092 (21) 32413232
Contact Info: 0092 (21) 32413232
https://edhi.org/

The Citizen Foundation
Education
TCF Head Office – Karachi
Plot No. 20, Sector # 14, Near Brookes Chowrangi, Korangi Industrial Area, Karachi, 74900, Pakistan.

Al-Khidmat Foundation
Humanitarian services
Al-Khidmat Complex, 3km Khayaban-e-Jinnah, Lahore, Punjab, Pakistan
Phone: +92 42 3595 7260
Fax: +92 42 3595 7261
Email: info@alkhidmat.org

Shaukat Khanum Memorial Cancer Hospital and Research Centre
Cancer hospital
7-A Block R-3, M.A. Johar Town, Lahore
Tel: +92 42 3590 5000
Fax: +92 42 3594 5208
Toll-free: 0800 11555

Bali Memorial Trust
Support for underprivileged
1-C/2 Canal Park
Sikandar Malhi Road
Guberg II, Lahore,
Phone: +92 42 35751192-93, +92 301-4777902, +92303-4190020
balimtrust@hotmail.com

Transparent Hands
Platform for health services
605A, Block C Faisal Town, Lahore, Punjab 54700
Phone: (042) 35201124
Email: info@transparenthands.org
https://www.transparenthands.org/

Chhipa Welfare Association
Welfare organization
CHHIPA Head Office
Plot No. ZC-5, Sector 8/A, Shahrah-e-Faisal, Karachi-74400, Sindh, Pakistan
Phone: +92-21-111-111-134
UAN: +92-21-111-92-1020
Email: info@chhipa.org
https://www.chhipa.org/

Pakistan Sweet Home
Children, orphanage
Pakistan Sweet Home Angles & Fairies Place near HEC Building, Sector H-9/4, Islamabad
Phone +92-051-4865856
0333-1911881
Email: info@sweethomes.com.pk
https://sweethomes.com.pk/

Kashaf Foundation
Women empowerment
1-C, Shahrah Nazrea-e-Pakistan, Lahore
Tel: 042-111-981-981
http://kashf.org/

Rozan
Gender equality, empowerment
Adjacent Bahria Enclave, Pind Bhagwal Road, Islamabad 44000, Pakistan
Phone: 051-2721900-2
Email: info@rozan.org
https://rozan.org/

Childcare Foundation of Pakistan
Children's rights, protection
A-6-A-E, 105, New Super Town, Defense Main Boulevard, Lahore
Phone: +92-42-3662-1031
ccf@nexlinx.net.pk
http://www.ccfp.org.pk/

Save the Children Pakistan
Children's rights, protection
First Floor, National Telecommunication Corporation Headquarters,
North Wing, Sector G-5/2, Islamabad, Pakistan, Postal Code: 44000
Phone +92 51 921 8458-61
https://pakistan.savethechildren.net/

Society for the Protection of the Rights of the Child (SPARC)
Children's rights, protection
Head Office: SOS Children's Villages of Pakistan Ferozepur Road, Lahore-54600, Pakistan
Phone: 92-42-35918035-6 / +92-42-35917846-7
national@sos.org.pk

Sahil
Children's rights, protection
Office No.13, First Floor, Al-Babar Center, F-8 Markaz, Islamabad, Pakistan
Phone: (92-51) 2260636, 2856950
E-mail: info@sahil.org
http://sahil.org/
Counselling: +92-51-2850574

7 Contacts

PIMS Hospital Islamabad
Hospital, medical services
G-8/3 G 8/3 G-8, Islamabad, Islamabad Capital Territory
Phone: (051) 9261170
Shaukat

Polyclinic Islamabad
Hospital, medical services
44 Luqman Hakeem Rd, G-6/2 G 6/2 G-6, Islamabad, Islamabad Capital Territory
Phone: (051) 9218300

CDA Hospital Islamabad
Hospital, medical services
Street 31, G-6/2 G 6/2 G-6, Islamabad, Islamabad Capital Territory
Phone: (051) 9221334

Shifa International Islamabad
Hospital, medical services
4 Pitras Bukhari Rd, H-8/4 H 8/4 H-8, Islamabad, Islamabad Capital Territory
Phone: (051) 8464646

Ali Medical Centre Islamabad
Hospital, medical services
Kohistan Rd, F-8 Markaz F 8 Markaz F-8, Islamabad, Islamabad Capital Territory
Phone: (051) 8090200

CMH Hospital Baluchistan
Hospital, medical services
Combined Military Hospital, Quetta, Baluchistan, Pakistan
PHONE: 9281-75825-2360

Akram Hospital Quetta
Hospital, medical services
Zarghun Road near Sajid Hospital, Quetta City, Quetta
PHONE: 0812869238

National Hospital Quetta
Hospital, medical services
National Hospital, Junction of Pir Abdul Khair road and Prince Road, Near Quetta Laboratory Prince Road, Quetta

Government Lady Hospital Peshawar
Hospital, medical services
Government Lady Reading Hospital, Peshawar
PHONE : 9291-9211430-49

Govt Naseer Ullah Babar Memorial Hospital Peshawar
Hospital, medical services
Akbar Colony, Peshawar, Khyber Pakhtunkhwa

Jinnah Hospital Lahore
Hospital, medical services
Usmani Rd, Quaid-i-Azam Campus, Lahore, Punjab 54550
Phone: (042) 99231400

Landy Willingdon Hospital Lahore
Hospital, medical services
Ravi Rd, Walled City of Lahore, Lahore, Punjab
Phone: (042) 3659001

Shaukat Khaum Memorial Cancer Hospital and Research Lahore
Hospital, medical services
7AKhayaban-e-Firdousi, Block R3 Block R 3 M.A Johar Town, Lahore, Punjab
Phone: (042) 35905000

Fatima Memorial Hospital Lahore
Hospital, medical services
Shadman Rd, Ichhra Lahore, Punjab 54000
Phone: (042) 111 555 600

Government Social Security Hostpial Gujranwala
Hospital, medical services
Industrial Estate Model Town, Gujranwala, Punjab
Phone: 0300 9645958

7 Contacts

DHG Teaching Hospital Gujranwala
Hospital, medical services
DHQ Hospital, Hospital Rd, Civil Lines, Gujranwala, Punjab 52250
Phone: (055) 9200110

Allied Hospital Faisalabad
Hospital, medical services
Dr. Tusi Rd, Faisalabad, Punjab
Phone: (041) 9210082

Shifa International Hospital Ltd. Faisalabad
Hospital, medical services
Main Jaranwala Rd, Faisalabad, Punjab 38000
Phone: (041) 8740951

District Headquarter Hospital Rawalpindi
Hospital, medical services
Kashmiri Bazaar Road, Raja Bazar, Rawalpindi, Punjab 46000
Phone: (051) 5556311

Holy Family Hospital Rawalpindi
Hospital, medical services
Holy Family Rd, Block F Block E Satellite Town, Rawalpindi, Punjab
Phone: (051) 9290321

Sindh Government Hospital Karachi
Hospital, medical services
Sharifabad Block 1 Gulberg Town, Karachi, Karachi City, Sindh

Aga Khan University Hospital Karachi
Hospital, medical services
National Stadium Rd, Aga Khan University Hospital, Karachi, Karachi City, Sindh 74800
Phone: (021) 111 911 911

Indus Hospital Karachi
Hospital, medical services
Plot C-76, Sector 31/5, Opposite Crossing Darussalam Society Sector 39 Korangi, Karachi, Karachi City, Sindh
Phone: (021) 35112709

Dr. Ziauddin Hospital: Private Hospitals & Health Care Services
Hospital, medical services
Block-B North Nazimabad Town, Karachi, Karachi City, Sindh 74700
Phone: (021) 36648237

Sindh Goverment Hospital Hyderabad
Hospital, medical services
Wadhu Wah Rd, Qasimabad, Hyderabad, Sindh

AIMS Hopsital Azad Jammu and Kashmir
Hospital, medical services
Muzaffarabad, Azad Jammu and Kashmir
Phone: (058224) 39306

SKBZ CMH Muzaffarabad
Hospital, medical services
CMH Rd, Muzaffarabad, Azad Jammu and Kashmir
Phone: (058229) 20451

DHQ Hospital Mirpur
Hospital, medical services
AkMian Mohammad Road New Mirpur City, Azad Jammu and Kashmir 10250

Ladies and Children's Hospital Mirpurrrrr
Hospital, medical services
F1 Road Sector F-1 Sector F 1 New Mirpur City, Azad Jammu and Kashmir 10250
Phone: (058274) 37200

DHQ Hospital Gilgit
Hospital, medical services
Hospital Rd, Gilgit, Gilgit-Baltistan
Phone: (058119) 20253

8 ایک نظر میں

واپسی سے پہلے کئے جانے والے اہم کام

- کاغذات: کارآمد پاسپورٹ یا ایمرجنسی پاسپورٹ یا جرمنی میں پاکستانی قونصلیٹ کی جانب سے جاری کردہ کارآمد سفری اجازت نامہ CNIC/NIC (کارآمد یا تنسیخ شدہ کمپیوٹرائزڈ/ قومی شناختی کارڈ یا اگر اصلی کارڈ ہمراہ نہ ہو تو اس کی نقل)، بچے اگر جرمنی میں پیدا ہوئے ہیں تو ان کے پیدائش کے سرٹیفکیٹ (اگر آپ کے پاس پہلے سے یہ سرٹیفکیٹ نہیں ہیں تو مقامی اتھارٹی سے سرٹیفکیٹ کے حصول کے لئے درخواست کریں) واپسی کے عمل سے متعلق دیگر کاغذات

- تعلیم: جرمنی میں مکمل کی جانی والی تعلیم کی ڈگریاں، ڈپلومازاور سرٹیفکیٹ، خود آپ اور آپکے زیرِ کفالت بچوں، دونوں کے لئے، یا جرمنی کے تعلیمی اداروں میں حاضری کا کاغذی ثبوت

- صحت: طبی ریکارڈ یا علاج کے تمام کاغذات (انگریزی میں)

پہنچنے کے فوراً بعد کئے جانے والے اقدامات:

- قومی شناختی کارڈ کی تجدید کروائیں یا مقامی NADRA کے دفتر میں نئے شناختی کارکی درخواست دیجئے۔ خاندان میں کسی تبدیلی کی صورت میں جیسے کہ شادی یا مزید بچوں کے لئے مقامی NADRA میں ’ب‘ فارم کی درستی کے لئے درخواست دیجئے۔

- تعلیم: بچوں کو جلد از جلد سکول میں داخل کروائیے۔

- روزگار: اپنی تعلیمی قابلیت، مہارتوں اور تجربے کے مطابق روزگار کے مواقع تلاش کرنے کے لئے ذاتی رابطے یا آن لائین ذرائع استعمال میں لائیں۔

9 ورچوئیل کاؤنسلنگ (مشاورت)

پاکستان میں نقل مکانی کے لئے معاونت

جرمنی میں انٹرنیشنل آرگنائیزیشن فار مائیگریشن ورچوئیل کاؤنسلنگ پراجیکٹ کو عمل میں لاتا ہے۔ جرمنی میں بسنے والے نقل مکانی کرنے والے جو افراد واپسی کا سوچ رہے ہیں، انہیں جنوبی مقدونیہ میں کام کرنے والے IOM کے عملے کی جانب سے واپسی اور دوبارہ آباد ہونے سے متعلق کاؤنسلنگ پیش کی جاتی ہے۔ IOM کے مقامی عملے سے آن لائین میسنجرز کے ذریعے سے انگریزی یا مقامی زبان میں رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

یہ سروس اس لئے فراہم کی گئی ہے تا کہ نقل مکانی کرنے والے اس قابل ہوسکیں کہ وقار کے ساتھ واپسی اختیار کریں اور انہیں واپسی اور دوبارہ سے آباد ہونے سے متعلق مواقع اور معاونت کے پروگراموں کے بعض امکانات کے بارے میں آگاہ کیا جاسکے۔

IOM پاکستان میں محترمہ صائمہ سے رابطہ کیجئے:

واٹس ایپ اور ٹیلیفون: +92 301 8590948

مشاورت کے اوقات: پیر سے جمعرات: صبح 8 سے سہ پہر 3 بجے تک (پاکستانی وقت کے مطابق)